سوال

(174) نبی اکرم ﷺ کی بیداری میں زیارت ممکن نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ بیداری میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ممکن ہے، جس طرح صوفیہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بیداری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاچکے ہیں اور قبر مبارک میں نبی علیہ السلام کی برزخی زندگی ہے جس کی کیفیت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا دعویٰ درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں اور اس لئے بھی کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک شق ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرقد مبارک سے باہر تشریف نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق بھی اور دوسروں کے متعلق بھی فرمایا ہے:

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ (الزمر ۳۹ ۳۰)

''(اے نبی) آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (مخالفین) بھی مرنے والے ہیں۔''

نیز ارشاد ہے:

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (المومنون ۲۳ ۱۵-۱۶)

''پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو، پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے قبروں سے نہیں نکلیں گے۔

وَبِاللهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۶۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 177

محدث فتویٰ